بچوں کے حقوق

16

آج کے بچے کل کے شہری ہیں۔آج کے بچے کل کے بڑے ہیں۔مستقبل کا سماج بچوں پر ہی منحصر ہوتا ہے۔بچوں کی سوچ لا محدود ہوتی ہے۔دستور ہند نے ہر شہری کو چند حقوق عطا کیے ہیں اسی طرح بچوں کو بھی کئی حقوق عطا کیے ہیں۔والدین،اساتذہ اور سماج کو چاہیے کہ وہ بچوں کے ساتھ محبت اور مہربانی کا برتاؤ کریں اور ان کی ترقی کے لیے کوشاں رہیں۔بزرگوں کو توقع ہوتی ہے کہ بچے زندگی میں ترقی کرگے اور سب میں اپنی پہچان بنائیں گے۔اور ترقی کے لیے انتھک جدو جہد کریں گے۔ان کی اس طرح کی کوشش کہاں تک صحیح ہے؟بچوں کی ترقی کے نام پر انجام دئے جانے والے تمام کام کیا قابلِ قبول ہوتے ہیں۔

تمام بچوں کو تعلیم،معیاری زندگی،کھیل کود میں آزادی کے ساتھ حصہ لینے،استحصال سے تحفظ کرنے اور خیالات کو آزادی کے ساتھ ظاہر کرنا وغیرہ حقوق حاصل ہیں۔

بچو!خوش رہو

آپ کو خوش کرنے والے مواقع

....

....

....

....

آپ کو خوش کرنے والے افراد

....

....

....

....

آپ کو خوش کرنے والے مقامات

....

....

....

....

آپ کو خوش کرنے والی سرگرمیاں

....

....

....

....

بچو!آپ کن کن مواقعوں پر خوش ہوتے ہیں جان چکے ہیں۔لیکن بعض وقت آپ کو دکھ محسوس ہوتا ہوگا۔

SCERT TELANGANA

آپ کو دکھ پہنچانے والے حالات

آپ کو دکھ پہنچانے والے واقعات	آپ کو دکھ پہنچانے والے افراد
....	....
....	....
....	....
آپ کو دکھ پہنچانے والے مقامات	**آپ کو دکھ پہنچانے والی سرگرمیاں**
....	....
....	....
....	....

کیا آپ جانتے ہیں؟

ہیلن کیلر امریکہ میں پیدا ہوئیں۔ انہیں 19 سال کی عمر میں ایک زہریلی بخار آنے سے وہ بینائی اور قوت گویائی سے محروم ہوگئیں۔ اس کے علاوہ وہ قوت سماعت سے بھی محروم ہوگئیں۔ لیکن ان کے والدین مایوس نہیں ہوئے اور انہوں نے کبھی بھی مایوسی کا اظہار نہیں کیا۔ ان کی بیٹی کی زندگی کی بہتری کے لیے مختلف کوششیں کیں۔ ہیلن کیلر نے آٹھ سال کی عمر میں 'بریلی رسم الخط' سیکھ لیا۔ 'سارا پٹّر' (Sara Puttar) نامی معلّمہ کی نگرانی میں انہوں نے آہستہ آہستہ بات کرنا سیکھا۔ بات کرنے والے کے ہونٹوں اور گلے پر اپنی انگلیاں رکھ کر زبان سیکھی۔ 33/ سال کی عمر سے خصوصی مراعات کے حامل افراد کے تعلق سے تقریریں / لکچر دینا شروع کیں۔ کئی والدین ہیلن کیلر کی کامیابی سے متاثر ہوکر اپنے بچوں کو گھر واپس لے آئے۔ تاکہ ان کے معذور بچوں کو بھی اسی طرح کی تربیت فراہم کی جائے۔ 88 سال کی عمر میں انتقال کر جانے والی ہیلن کیلر نے کئی افراد کو مختلف طریقوں سے ترغیب دلائی۔

بچے ہنسی خوشی اچھی صحت مند زندگی گذارنے سے اچھے شہری بن کر ہندوستان کی ترقی کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ آیئے اب ہم اُن کے حقوق کے بارے میں معلومات حاصل کریں گے جو آپ کو حاصل ہیں۔

16.1 بچوں کے حقوق :

بچوں کے چار اہم حقوق ہیں۔ وہ

(1) جینے کا حق Right to Survival

(2) تحفظ پانے کا حق Right to Protection

(3) ترقی پانے کا حق Right to Development

(4) حصہ لینے کا حق Right to Participation

مذکورہ بالا حقوق کے تحت بچوں کے کئی حقوق ہوتے ہیں۔

SCERT TELANGANA

بچوں کے حقوق سے متعلق تصاویر کا مشاہدہ کیجیے۔

1.

صحت مند زندگی گذارنے کا حق

2.

محفوظ پانی استعمال کرنے کا حق

3.

والدین کی حفاظت میں زندگی گذارنے کا حق

4.

انجمن کے قیام کا حق

5.

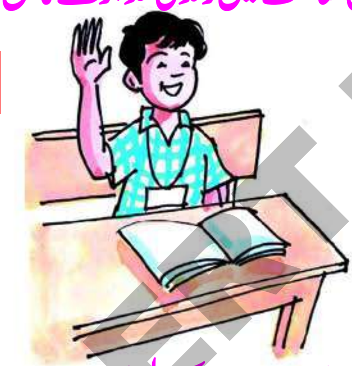

من پسند نام رکھ لینے کا حق

6.

مقوی غذا حاصل کرنے کا حق

7.

جینے کا حق

8.

جنسی (جسمانی، ذہنی) استحصال سے محفوظ رہنے کا حق

SCERT TELANGANA

9.

شہریت پانے کا حق

10.

سماجی تحفظ کا حق

11.

لطف اندوز ہونے کا حق

12.

معیاری و مفت تعلیم حاصل کرنے کا حق

13.

آرام کرنے کا حق

14.

کلچرل پروگراموں میں حصہ لینے کا حق

15.

محبت اور شفقت حاصل کرنے کا حق

16.

کھیل کود میں حصہ لینے کا حق

SCERT TELANGANA

17.

جسمانی و معاشی استحصال سے محفوظ رہنے کا حق

18.

بے عزتی سے محفوظ رہنے کا حق

19.

توصیف وستائش پانے کا حق

20.

اظہار خیال کا حق

21.

شہری کی حیثیت سے شناخت کا حق

22.

تشدد سے تحفظ کا حق

23.

رائے دینے کا حق

24.

عزت واحترام پانے کا حق

SCERT TELANGANA

25.

جنگوں سے تحفظ کا حق

26.

حق معلومات

27.

آزادی سے سوچنے کا حق

28.

محبت اور دوستی سے رہنے کا حق

29.

مذہبی آزادی کا حق

30.

ضمیر کی آواز پر زندگی گذارنے کا حق

31.

سماجی مساوات کا حق

32.

بلاامتیاز زندگی گذارنے کا حق

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

گروہی کام

- مذکورہ بالا بچوں کے حقوق میں آپ کن حقوق سے مستفید ہو رہے ہیں؟
- وہ کونسے حقوق ہیں جن سے آپ اب مستفید ہونا چاہتے ہیں، جو ابھی تک آپ کو حاصل نہیں ہیں؟
- سب بچوں کے لیے تمام حقوق حاصل نہیں ہو پا رہے ہیں؟ کیوں؟
- آپ اپنے حقوق حاصل کرنے کے لیے کن سے کس طرح کی مدد حاصل کرنا چاہتے ہیں؟
- آپ کونسے امتیازی برتاؤ کا شکار ہو رہے ہیں۔ کیسے؟

16.2 گھر میں بچوں سے کس طرح کا سلوک کیا جائے :

کوئی فرد بھی بچوں کو مزدور یا آمدنی کے حصول کا ذریعہ خیال نہ کرے۔ بعض بچوں کو کام کرنے اور جو کچھ ان سے کہا جائے، وہ کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ بعض اوقات انہیں مناسب غذا بھی نہیں دی جاتی اور انہیں بڑوں کے تمام احکام کی پابندی کرنی پڑتی ہے۔ لیکن ہر شخص کو بچوں کے حقوق سے واقف ہونا اور ان پر عمل کرنا چاہیے۔

ان کی نشو ونما کے لیے بہتر ماحول فراہم کیا جائے۔ بچوں کے خیالات کا احترام کیا جائے۔ ان سے متعلق فیصلے کرنے سے پہلے ان سے تبادلہ خیال کیا جائے۔ ان کی پسند و ناپسند کا احترام کیا جائے۔ انہیں اسکول بھیجا جائے۔ ان کے لیے اہداف متعین کئے جائیں، نظم وضبط کے نام پر انہیں سزائیں نہ دیں جائیں۔ مزید کیا کیا جاسکتا ہے، لکھئے۔

16.3 اسکول میں بچوں سے کس طرح کا سلوک کیا جائے :

بچوں کے حقوق کے مطابق بچوں کو جسمانی اور ذہنی طور پر اذیت نہ دی جائے۔ ہوم ورک نہ کرنے، پڑھنے لکھنے میں کمزور ہونے یا اول مقام (رینک) حاصل نہ کرنے پر سزا نہ دی جائے۔ انہیں ان کے ناموں سے مخاطب کیا جائے۔ انہیں برا بھلا نہ کہا جائے، سب کو چاہیے کہ وہ بچوں کے ساتھ دوستانہ رویہ اختیار کیا جائے۔ ان کی ترقی کے لیے صحت مند ماحول فراہم کیا جائے۔ مزید کیا کیا جاسکتا ہے؟ لکھئے۔

16.4 سماج میں بچوں سے کس طرح کا سلوک کیا جائے :

سماج کو چاہیے کہ وہ مستقبل کے شہریوں (بچوں) کا احترام کرے۔ جس طرح بڑوں کے حقوق ہیں اسی طرح بچوں کے حقوق کو بھی تسلیم کریں اور ان کا احترام کریں۔ ہر معاملے میں انہیں اہمیت دی جائے۔ بڑھنے والے افراد کی طرح انہیں تسلیم کریں۔ مساوی مواقع فراہم کئے جائیں۔ بچوں کا احترام کیا جائے اور ان کے خیالات کی قدر کی جائے۔

SCERT TELANGANA

ہر جگہ بچوں کے حقوق کا تحفظ کرنا چاہیے۔گھر، مدرسہ اور سماج کے ہر مقام پر ان کا تحفظ کیا جائے۔ بچوں کو چاہیے کہ وہ اپنے حقوق سے آگہی حاصل کریں اور اپنے حقوق کے تحفظ کے لیے کوشاں رہیں۔ بڑے لوگوں کو چاہیے کہ وہ بچوں کے حقوق سے واقف ہوں۔

16.5 بچوں کی پارلیمنٹ :

6 تا 18 سال تک کے تقریباً 30 لڑکے اور لڑکیوں پر مشتمل بچوں کی پارلیمنٹ تشکیل دی جائے۔ جس میں متعلقہ رہائشی علاقے کے بچے بطور اراکین شامل رہتے ہیں۔اس پارلمنٹ میں تعلیم ،صحت، بچوں کے مسائل، حقوق کی پامالی وغیرہ امور پر ہر ہفتہ اجلاس منعقد کرتے ہوئے بحث کی جاسکتی ہے۔ یہ اراکین بچوں کے حقوق کے تحفظ کی کوشش کرنے والے اداروں کے ساتھ مل کر کام کر سکتے ہیں۔ ریاست کیرالا میں 2722 بچوں کے پارلیمنٹ موجود ہیں جس میں 6 لاکھ بچے بطور ارکان شامل ہیں۔ دنیا بھر کے بندھوا مزدور اور حقوق سے محروم بچوں سے متعلق غور کیجیے۔اس طرح کے بچوں کو انصاف دلانے میں آپ کیا کر سکتے ہیں غور کیجیے اور اس سے متعلق پروگرام مرتب کرتے وقت ضرور شرکت کریں۔ آیئے سب مل کر بچوں کے حقوق کا تحفظ کریں۔ بچوں کے حقوق کے تحفظ میں کامیابی کی تمنا کرتے ہوئے کام کریں۔

ایسا کیجیے

- آپ کے اسکول میں بچوں کے حقوق کے تحفظ کا کلب قائم کیجیے۔کلب کے پروگراموں کا مکمل طور پر انعقاد کریں۔
- بچوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے کام کرنے والے اداروں کے ذمہ داروں سے ملاقات کیجیے۔ان کے پروگراموں میں شرکت کریں۔
- بچوں کی پارلیمنٹ تشکیل دیجیے اور اس کے ذریعہ بچوں کے حقوق کا تحفظ کیجیے۔

16.6 بچوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے کون مدد کریں گے :

16.6.1 بچوں کے حقوق کے تحفظ کا مرکز

بچوں کو جسمانی و ذہنی طور پر اذیت دینے یا ان کے حقوق کی پامالی کرنے پر بچوں کے حقوق کے تحفظ کا مرکز مناسب کارروائی کرسکتا ہے۔ قانون حق مفت و لازمی تعلیم- 2009 (RTE-2009) کے تحت بچوں کے حقوق کی پامالی کرنے والوں پر مناسب قانونی کارروائی کی جائے گی۔فیس وصول کرنے ،گھر کا کام نہ کرنے اور پڑھائی نہ کرنے کی بنیاد پر بچوں کو سزائیں دینا قانوناً جرم ہے۔بچوں کے حقوق کی اگر پامالی ہورہی ہے تو 18004253525 نمبر پر فون کرتے ہوئے تفصیلات بتانے پر مناسب کارروائی کی جائے گی۔ یہ مفت خدمات ہیں۔جس کا دفتر سمگر اشکشا، حیدرآباد میں واقع ہے۔

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔21-2020

16.6.2 بچوں کے حقوق کے تحفظ کا کلب :

ہر اسکول میں بچوں کے حقوق کے تحفظ کا کلب قائم کیا جائے۔ اس میں بچے بطور اراکین شامل رہتے ہیں۔ یہ کلب بچوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے کوشاں رہے۔ ہر ماہ اجلاس منعقد کرتے ہوئے جائزہ لیتے رہیں۔ بچوں کے حقوق کی پامالی نہ ہونے دینا اور بچوں کی ضروریات کی تکمیل کرنا وغیرہ اس کلب کی جانب سے انجام دینے والے اہم کام ہیں۔

☆ بچے ہمیشہ خوش وخرم رہیں، کھیلیں، بلاخوف سوال کر کے معلومات حاصل کریں۔ سب کاموں میں حصہ لیں اپنی مرضی پر چلیں، ساتھی بچوں کے حقوق کی عزت کریں۔ آزادانہ طور پر پیش آئیں۔

16.6.3 بچوں کے لیے خصوصی امدادی مرکز - Child Line

CHILD LINE 1098 NIGHT & DAY

یہ مرکز کس کے لیے ہے؟

بچہ مزدور، Street Children، تعصب کا شکار بچے، منشیات کے عادی، بچپن کی شادیوں، HIV متاثرہ اور دیگر مسائل میں گھرے ہوئے بچوں کے لیے یہ مرکز کام کرتا ہے۔

یہ مرکز کس طرح کام کرتا ہے؟

امداد کے مستحق بچوں کے لیے کوئی شخص 1098 نمبر پر فون کرتا ہے تو وہ لوگ متعلق ضلع مستقر میں واقع Child Line چائیلڈ لائین سنٹر کو اطلاع دیتے ہیں۔ وہاں کا عملہ بچوں کے تحفظ کے لیے فوری اقدامات کرتا ہے۔ ضرورت پڑنے پر بچوں کو ان کے والدین یا رشتہ داروں تک پہنچایا جاتا ہے۔ یا پھر انہیں بچوں کے بازآبادکاری مراکز کو بھیج کر وہاں مفت قیام وطعام کی سہولت فراہم کرنے کے علاوہ مفت تعلیم کا بھی انتظام کیا جاتا ہے۔

بچوں کو جنسی ہراسانی اور تشدد سے محفوظ رکھنے کے لیے سال 2012ء میں ہندوستانی حکومت نے جنسی جرائم سے بچوں کے تحفظ کا قانون-2012 (POCSO Act 2012) بنایا۔ حکومت ایک ٹال فری نمبر 1098 دیا تاکہ بچوں کو جنسی ہراسانی سے محفوظ رکھا جاسکے۔

سوچیے اور بولیے

- اسکولوں میں بچوں کے حقوق پر عمل آوری کرنے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟
- بچوں کے حقوق کے تحفظ کے کلب کو کیوں قائم کیا جائے۔ اس کے ذریعہ کون کونسے پروگراموں کا انعقاد عمل میں لائیں گے۔
- چائیلڈ لائین کا استعمال کن مواقعوں پر اور کیسے کیا جاتا ہے؟

کلیدی الفاظ

بچوں کے حقوق	ترقی پانے کا حق	بچوں کی پارلیمنٹ
جینے کا حق	حصہ لینے کا حق	بچوں کے حقوق کے تحفظ کا مرکز
تحفظ پانے کا حق	صحت مند ماحول	بچوں کے حقوق کے تحفظ کا کلب

SCERT TELANGANA

ہم نے کیا سیکھا؟

I۔ تصورات کی تفہیم :

1. بچوں کے حقوق کون کونسے ہیں؟
2. حصہ لینے کے حق سے کیا مراد ہے؟ بچوں کو کون کونسے امور میں حصہ لینا چاہیے؟
3. بچے اپنے حقوق سے محروم کیوں ہورہے ہیں؟

II۔ سوالات کرنا، مفروضہ قائم کرنا۔

♦ بچوں کے حقوق سے متعلق کوئی پانچ سوالات لکھیے۔

III۔ تجربات - حلقہ عمل کے مشاہدات :

♦ آپ کے گاؤں میں بچے کون کونسے حقوق سے محروم ہورہے ہیں مشاہدہ کرکے لکھیے۔

IV۔ معلومات اکٹھا کرنے کی مہارت، منصوبہ کام :

1. آپ کے کمرۂ جماعت میں درج ذیل تفصیلات اکٹھا کیجیے۔ کتنے بچے تندرست ہیں؟ کتنے بچے روزانہ کھیل کود میں حصہ لیتے ہیں؟ کتنے بچے دوپہر کا کھانا کھاتے ہیں؟ کتنے بچے بلا جھجک سوالات پوچھتے ہیں؟ کتنے بچوں کو ان کے نام سے مخاطب کیا جارہا ہے؟

V۔ نقشہ جاتی مہارتیں، اشکال اتارنا، نمونے تیار کرنا :

♦ بچے خوشی اور مسرت کے ساتھ کھیلتے کودتے کس طرح نظر آتے ہیں تصویریں اتاریئے۔

VI۔ توصیف، اقدار، حیاتی تنوع کا شعور :

1. چند بچے اسکول نہ آکر کام پر جاتے ہیں۔ یہ بچے اپنے بچپن سے محروم ہوجاتے ہیں اور اپنے حقوق سے استفادہ حاصل نہیں کرتے۔ انہیں دوبارہ اسکول میں داخلہ دلوانے آپ کیا کریں گے؟
2. بچوں کے حقوق کو مدنظر رکھتے ہوئے والدین اور اساتذہ کو کیا کرنا چاہیے؟ چند نعرے لکھ کر کمرۂ جماعت میں آویزاں کیجیے۔
3. بچوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے آپ اپنے اسکول کے بچوں کے کلب میں شرکت کریں اور آپ کے مسائل سے صدر مدرس کو آگاہ کریں۔

SCERT TELANGANA

میں یہ کرسکتا/ کرسکتی ہوں

1. بچوں کے حقوق سے متعلق بیان کرسکتا/ کرسکتی ہوں۔ ہاں / نہیں
2. بچوں کے حقوق سے متعلق سوالات کرسکتا/ کرسکتی ہوں۔ ہاں / نہیں
3. بچوں کے حقوق سے متعلق تفصیلات اکٹھا کرسکتا/ کرسکتی ہوں۔ ہاں / نہیں
4. بچوں کے حقوق کی عمل آوری کے لیے اور بچوں کو اسکول بھجوانے میں مدد کرسکتا/ کرسکتی ہوں۔ ہاں / نہیں

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21